



سوال

تین رکعت وتر پڑھنے کی نیت کی پھر۔۔۔!

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے تین رکعات وتر پڑھنے کی نیت کی لیکن نماز کے دوران ہی اس نے رکعات کی تعداد میں اضافی کا ارادہ کر لیا تو کیا یہ جائز ہے؟ کیا اذان کے بعد بھی تحیۃ المسجد جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ تین وتر دو سلام کے ساتھ پڑھے جائیں اگر تین سے زیادہ پڑھے تو افضل ہے وتر گیارہ رکعت تک پڑھے جاسکتے ہیں ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیر دے اگر تین رکعات پڑھنے کی نیت کی اور تکبیر کے بعد زیادہ رکعت پڑھنے کا ارادہ کیا تو یہ جائز ہے۔ تیسری رکعت کے بعد چوتھی رکعت کے اضافہ پھر اس کے بعد ایک رکعت پڑھنے کا ارادہ کیا تو (ان شاء اللہ) اس میں کوئی حرج نہیں۔ تحیۃ المسجد اذان کے بعد بھی جائز ہے اور نماز سے پہلے کی سنت راتبہ کے طور پر بھی یہ کافی ہے۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 441

محدث فتویٰ